



سندھ آرڈیننس نمبر LXII مجریہ ۱۹۸۴

## SINDH ORDINANCE NO.LXII OF 1984

سندھ ریجنل پلان آرگنائزیشن (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

### THE SINDH REGIONAL PLAN ORGANIZATION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

#### فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۶ کے سندھ ایکٹ I کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of section 4 of Sindh Act I of 1976

۳۔ ۱۹۷۶ کے سندھ ایکٹ I کی دفعہ ۱۶ کی ترمیم

Amendment of section 16 of Sindh Act I of 1976

سندھ آرڈیننس نمبر LXII مجریہ

۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LXII OF  
1984

سندھ ریجنل پلان آرگنائزیشن (ترمیم)  
آرڈیننس، ۱۹۸۴

**THE SINDH REGIONAL PLAN  
ORGANIZATION (AMENDMENT)  
ORDINANCE, 1984**

[۱۲ دسمبر ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان اور  
شروعات

Short title and  
commencement

۱۹۷۶ کے سندھ  
ایکٹ I کی دفعہ ۳  
کی ترمیم

Amendment of  
section 4 of  
Sindh Act I of  
1976

۱۹۷۶ کے سندھ  
ایکٹ I کی دفعہ ۱۶  
کی ترمیم

Amendment of  
section 16 of  
Sindh Act I of

آرڈیننس جس سے سندھ ریجنل پلان آرگنائزیشن  
ایکٹ، ۱۹۷۵ میں ترمیم کی جائے گی۔  
جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سندھ ریجنل پلان  
آرگنائزیشن ایکٹ، ۱۹۷۵ میں کچھ ترامیم کرنے کی  
ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ ریجنل پلان آرگنائزیشن ایکٹ،  
۱۹۷۵ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جس کو اس طرح  
عمل میں لایا جائے گا۔

لہذا اب اس لیئے ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور  
عبوری آئین ۱۹۸۱ کے حکم کی تکمیل میں گورنر  
سندھ بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ ریجنل پلان آرگنائزیشن  
(ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ ریجنل پلان آرگنائزیشن ایکٹ، ۱۹۸۴ جس  
کو اب بھی ایکٹ کہا جائے گا، اس کو سندھ میں نافذ  
کرنے کے لیئے دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۴) میں آنے  
والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا، اور  
مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:

"برطرفی کا کوئی حکم تب تک پاس نہیں کیا جائے  
گا جب تک غیر سرکاری رکن کو سننے کا موقعہ نہ  
دیا جائے۔"

۳۔ اس ایکٹ کی دفعہ ۱۶ کی شق (a) میں مندرجہ

1976

ذیل کو متبادل سمجھا جائے گا:

"(a) قانون برائے حصول زمین ایکٹ، ۱۹۸۳ کے تحت منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد خرید کرنا یا حاصل کرنا؛"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا